نمبر ۲۰ — جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۴ مئی ۱۹۲۸ عیسوی


فہرست مضامین


| نمبر شمار | خلاصہ مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | منظوری ٹھیکہ کوئلہ – | ۱ |
| ۲ | " ٹھیکہ پان – | ۲ |
| ۳ | رخصت سید اسحاق علی صاحب پیشکار – | ۲ |
| ۴ | تنبیہ و ہدایات بافسران پولیس – | ۲ و ۳ |
| ۵ | [illegible] – | ۳ |
| ۶ | [illegible] – | ۴ |
| ۷ | رخصت [illegible] – | ۴ |
| ۸ | مستقلی [illegible] – | ۴ |
| ۹ | مدرس [illegible] – | ۴ |
| ۱۰ | [illegible] – | ۴ |
| ۱۱ | اضافہ [illegible] | ۴ و ۵ |
| ۱۲ | [illegible] – | ۵ |
| ۱۳ | [illegible] – | ۵ |
| ۱۴ | ترمیم [illegible] – | ۵ |
| ۱۵ | نقشہ [illegible] | ۶ |


## احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

### منظوری ٹھیکہ

۳۰ اپریل ۱۹۲۸ء

مصدرہ کافذات صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر۔ دربارہ منظوری ٹھیکہ کوئلہ الی حساب فی روپیہ ستائیس سیر بصارف بندی خانہ خاص من ابتداء فروری ۱۹۲۸ء لغایۃ جنوری ۱۹۲۹ء بنام قسیم خان ٹھیکہ دار مطابق بشرائط سال گزشتہ۔

### حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ کوئلہ الی مصارف بندی خانہ بہ نرخ فی روپیہ ستائیس سیر بنام قسیم خان ایک سال کے واسطے منظور ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بائی آرڈر۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

نکل صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۳۰ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

### ٹھیکہ پان

۲ مئی ۱۹۲۸ء

مصدرہ کاغذات صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ پان خاص اول [illegible] فیصدی پان خاص دوم ۱۲ فیصدی – پان تفریق ۱۰ فیصدی – بنام تلسی رام من ابتداء مئی ۱۹۲۸ء لغایۃ اپریل ۱۹۲۹ء بشرائط سابقہ۔

حکم

ٹھیکہ پان خاصہ اول ۵ فی صدی ۔ پان خاصہ دوم ۱۰ فی صدی ۔ پان فصلی [illegible] فی صدی، بموجب صراحت کاغذات بنام لچھمی رام چوہڑی برائے ایک سال منظور ہے ۔ ٹھیکہ داروں کو تنبیہ ہو جائیگی ۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں ۔

بائی آرڈر ۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ۲ مئی ۱۹۲۶ء ۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

## حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## رخصت

۵ مئی ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت ۔ دربارہ منظوری رخصت رعایتی یکماہ سید اسحاق علی پیشکار صیغہ بگاری متعینہ اجلاس مشاہیرہ دار ۔ [illegible] من ابتدا ۸ مئی لغایہ ۸ جون ۔ حال بانجام دہی کام منشی پورن پرشاد پیشکار ۔

حکم

بموجب رپورٹ سید اسحاق علی پیشکار کی رخصت رعایتی ایک ماہ منظور ہے ۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## واقع ۲۷ اپریل ۱۹۲۶ء

نقشہ ہائے جرائم و ڈیلی رپورٹیں ملاحظہ ہوئیں جو حسب ذیل ہیں ۔

**الف** ڈیلی رپورٹ مورخہ ۱۹ اپریل ۔ ۹ اپریل کی رپورٹ ۲۲ اپریل کو پیش ملاحظہ کی ۔ جرائم غیر دست اندازی پولیس زیادہ ہیں ۔ انسدادی کارروائی کی ضرورت ہے دفعہ ۳۰۴ کے ملزمان باوجودیکہ نامزد ہیں ۔ لیکن گرفتار نہیں ہوئے ۔ گرفتاری کی کوشش کیجائے رنبہ مشہ مسکرات کا نتیجہ دریافت طلب ہے اطلاع دیجائے ۔

(۲) ڈیلی رپورٹ مورخہ ۲۱ اپریل ۔ وارداتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ۔ غیر دست اندازی پولیس کی تعداد بھی خاصی ہے ۔ انسدادی کارروائی کی بابت ہفتہ میں ایک سے زیادہ مرتبہ ہدایت رہتی ہے ۔ لیکن پولیس کے نشا کے مطابق وارداتوں میں کمی نہیں ہوتی ۔

(۳) ڈیلی رپورٹ مورخہ ۲۲ اپریل ۔ وارداتیں دست اندازی پولیس و غیر دست اندازی پولیس بہت ہی زیادہ ہیں ۔ ملزمان نامزدہ موجود ہیں ۔ ملزمان کی گرفتاری کی اشد ضرورت ہے ۔ انتظامی حالت خراب ہے ۔ جس سے پولیس کی لاپرواہی ظاہر ہے ۔

(۴) ڈیلی رپورٹ مورخہ ۲۳ اپریل اگرچہ وارداتوں کی تعداد نسبتاً کم ہے لیکن نامزدہ ملزمان گرفتار نہیں ہوسکے ہیں ۔

**ب** ۔ نقشہ ہائے جرائم جملہ تھانہ جات ریاست ۔

(۱) نقشہ جرائم بابت مقدمات زیر تفتیش ماہ فروری ۔ اسمیں چودہ مقدمات ہیں منجملہ ازین صرف دو چالان ہوسکے تین زیر تفتیش ہیں اور نو لاپتہ ۔ حالانکہ نقشہ ماہ فروری کا ہے ۔

(۲) نقشہ جرائم بابت ہفتہ چہارم ماہ مارچ ۱۹۲۶ء ۔ اس میں وارداتیں ہیں ۔ اٹھارہ غیر دست اندازی پولیس اور باقی دوسرے ہیں ۔ دست اندازی پولیس میں صرف دو چالان ہوسکے ۔ سات زیر تفتیش ہیں ۔ زیر تفتیش کی تعداد زیادہ ہے ۔ حالانکہ نقشہ ماہ مارچ کا ہے ۔

(۳) نقشہ جرائم بابت ماہ مارچ ۔ چھیالیس مقدمات ہیں ۔ منجملہ چودہ مقدمات چالان ہوئے جنمیں سے ابھی تک تین کا فیصلہ ہوچکے ہیں ۔ چوبیس زیر تفتیش ہیں ۔ اور چھ لاپتہ ۔ چالان مقدمات کی حالت یہ ہے کہ پولیس کے سرقہ کے مقابل صرف نواری ۳ سرقہ بالجبر ۳ ماہ [illegible] کے مقابل [illegible] ۔ [illegible] کے مقابل صرف ۔ [illegible] کے مقابل [illegible] اور سرقہ مویشی کے مقابل کچھ بھی نہیں ۔ جسکے دیکھنے سے پولیس کا انتظام ناقص اور قابل افسوس ہے ۔

(۴) نقشہ جرائم ہفتہ اول ماہ اپریل ۔ انیس مقدمات ہیں ۔ دس غیر دست اندازی پولیس نو دست اندازی پولیس کے ہیں جنمیں سے تین کا چالان ہوا ۔ چھ زیر تفتیش ہیں ۔ زیر تفتیش کی تعداد زیادہ ہے ۔

(۵) نقشہ جرائم ہفتہ دوم ماہ اپریل ۔ اسمیں مقدمات کی تعداد پندرہ ہے ۔ دس غیر دست اندازی پولیس ہیں اور پانچ دوسرے ہیں ۔ وہ پانچوں زیر تفتیش ہیں ۔

روزانہ ڈیلی رپورٹ اور نقشہ ہائے جرائم سے صاف عیاں ہے کہ پولیس اپنا کام ٹھیک نہیں کرتا اور اپنے فرائض منصبی سے روگردانی کر رہا ہے ۔ جیسے صیغہ پولیس ہمارے پاس آیا ہے قریب قریب ہر ہفتہ پولیس کے لئے ہدایتی روبکار جاری ہوتے رہتے ہیں ۔ اکثر کو سزائیں بھی دیگئیں اور ترقیاں بھی دیں مخصوصاً جنہیں ایسے ہی تھے جنکو ترقی کی امید خواب و خیال تھی ۔ نام لکھنے کی ضرورت نہیں سب پر روشن ہے لیکن ہمنے بسلسلہ کارگذاری ہمت افزائی برابر ترقی دی ۔ نواب گشت درولی اف دی روز اور قواعد وغیرہ وغیرہ جتنی پولیس کو سکھائے ۔ اور جہانتک ممکن ہوسکا تنخواہوں میں بھی عام اضافہ کیا ۔ لیکن ہم نہایت افسوس کے ساتھ ظاہر کرنے پر مجبور ہیں کہ باوجود ہمارے مضمون ہدایات اور ہمت افزائی کے ۔ بجائے اسکے کہ افسران پولیس اپنے فرائض منصبی کو دیانتداری سے محسوس کرتے ۔ اور اپنی ڈیوٹی کو حسن و خوبی سے انجام دیتے بلکہ برعکس عمل کر رہے ہیں ۔ وجہ یہ ہے جیسا کہ ہم پہلے بھی بتلاچکے ہیں ۔ کہ پولیس کے بڑے سے بڑے ۔ افسر سے لیکر چھوٹے سے چھوٹے ماتحت تک کوئی بھی اپنے فرض کو فرض منصبی

ذیر دستون سے بجائے خود غرض ہیں - اور ایک دوسرے سے حسد رکھتے ہیں جسکی وجہ سے پارٹی بندی اور نفاق ہے - اور جسکا نتیجہ کار سرکاری کی بدنظمی کا باعث ہوتا ہے - ان سب باتون کو ہم بخوبی جانتے ہیں - اور ضروری قواعد و ہدایات وقتاً فوقتاً ذریعہ گزٹ ریاست اعلیٰ شہر کرا دیے ہیں - پولیس کا ہر ایک آدمی بخوبی سبق حاصل کرے -

صیغہ پولیس میں جو کچھ بھی اصلاحات ہوئی ہیں وہ ہماری ذاتی کوشش کا نتیجہ ہیں - پولیس ہمیشہ اسکے برعکس رہی - اب تک جو کام میں اصلاح ہوئی محض ہمارے خوف کی وجہ سے ہوئی - اگر اصلی دلی کوشش اگر دل سے کام کرین تو بدنظمی کبھی واقع نہ ہو - جسکا ثبوت یہ ہے کہ ہمارے پانچ ماہ قیام دہلی کے زمانہ میں ایک سو پچیس ۱۲۵ اور دو تین چوری تین جیب تراشی زیر تفتیش ہیں - واپسی پر جو سخت گیری کی پولیس کو ہدایت کی - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو متنبہ کیا - اور اگر سہارا ہوا کے آخری موقع دیا - ورنہ حکم مناسب دیا جائیگا - انسپکٹران تنزل کئے گئے مگر پھر بعد کو بغرض رعایت ہمنے معاف کردیا - اس زمانہ میں انسپکٹران کا یہ عمل تھا کہ اپنے اپنے گھر بیٹھے رہتے تھے - جب کبھی کسی تھانہ میں اتفاقیہ جا پہنچے تو آمد و رفت کی رپٹ درج روزنامچہ کی اور واپس چلے آئے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی یہ حالت تھی کہ وہ اپنے ماتحتون سے ایسا جھگڑتے تھے جسطرح دو معمولی آدمی آپس میں لڑتے ہیں - خود ہی کسی آدمی کو ترقی دلوائی اور خود ہی اسکے مخالف ہو گئے - گشت وغیرہ کرتے تھے نہ انکو اپنے دفتر کی خبر تھی کہ کیا ہو رہا ہے - ان تمام امور کے تصفیے ہوتے تاکید دوبارہ دہلی کی واپسی پر سخت ہدایات جاری کیں - پھر جاکر کچھ حالات رو باصلاح ہوئے - اور انتظام قدرے درست ہوا -

معلوم ہوتا ہے کہ اب پھر وہی حالت ہو چلی ہے - کیونکہ علاوہ نقشہ ہائے جرائم اور ڈائری رپورٹوں کے ملاحظہ کے کچھ خاص ذرائع سے بھی معلوم ہوا ہے کہ عام بدنظمی پھیلی ہوئی ہے خصوصاً علاقہ جات میں - شہر میں بھی چوریاں نقب زنی اور نیز غیر دست اندازی کی وارداتیں بہت زیادہ ہو رہی ہیں جو افسران پولیس کی لیاقت پر بڑی روشنی ڈالتی ہیں -

نہایت شرم کی بات ہے کہ صیغہ پولیس اپنے آپکو ایسا بدنام بنائے جس سے ہماری انتظام پر بھی بڑی روشنی پڑتی رہے -

چند مستغیث جو کہ ذکریا تھانہ شاہ آباد کے ہیں فریاد لیکر ہمارے پاس آئے کا دور دراز سفر طے کرکے آئے تھے - جو کہ پولیس کے ستائے ہوئے تھے - معلوم ہوا ہے کہ پولیس اپنے رشوت کا خواستگار رہا تھا کہ بعدہ چند کو ہی رشوت ستانی کے مقدمات قایم کرکے جیل بھیجا - مگر افسوس ہے پولیس کی حالت پر کہ یہ لوگ پھر بھی باز نہیں آتے - ہم موقع پر موقع دیتے دیتے تنگ آگئے ہیں - لہٰذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہ حکم دیا جائے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام علاقہ جات اور شہر میں امن ہو جائے - اور ایک ماہ کے اندر جملہ مقدمات زیر تفتیش برآمد ہو جائیں اور ایک اطلاعی رپورٹ ہمارے ملاحظہ کے لئے

بھیجی جائے - اگر اندر دو میعاد ہمارے حکم کی تعمیل نہ ہو سکے تو صاحب سکریٹری بہادر صیغہ وقت جو ہماری عدم موجودگی میں کاغذات پر بالائی آرڈر کے ساتھ دستخط کرتے ہیں ذریعہ صدر تبلیغ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے وعید و عید انسپکٹران علاقہ اور صاحب کل اہم صب انسپکٹران انچارج کا تا درستی کارہائے تنزل کردیں - اور اطلاعی رپورٹ ہمارے پاس بھیجیں - افسران پولیس یہ تصور کریں کہ ہماری عدم موجودگی سے وہ ہو جائینگے کرینگے - خوب واضح رہے کہ اگر سزا کافی نہ ہوئی تو اس سے زیادہ سخت سزا دیجائیگی - جو قواعد ہمنے جاری کر دیے ہیں اور جس روش پر ہماری موجودگی میں کام ہوتے تھے اسی طریقہ پر کام ہو - رشوت ستانی جو کوششین اپنے وقت پر ہوں - پارٹی بندی کا خاتمہ ہو - اور سب لوگ اپنے فرائض منصبی کو بخوبی ادا کریں - قواعد اور بالخصوص ٹریننگ اسکول کی طرف لائن افسیجنر اسٹنٹ کرین - رول آف رینی وغیرہ کی طرف بھی کافی توجہ کیجائے - اور جو ڈیوٹی ہمنے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - انسپکٹران - اور صب انسپکٹران کی مقرر کر دی ہے اس پر عمل کیا جائے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متنبہ ہوں - صاحب سکریٹری بہادر صیغہ وقت اس طرف خاص توجہ کریں - اور بدنظمی نہ ہونے دیں - چلتے وقت ہمنے صاحب سکریٹری جنرل و ملٹری کو انسپکشن وغیرہ کے واسطے مقرر کیا تھا وہ بھی توجہ کریں اور بحالت ضرورت سزا تجویز کریں - نامبان پولیس کو اگر کچھ بھی احساس ہے تو یہ ہدایت انکے لئے کافی سے زیادہ ہے -

حکم ہوا کہ

اسپر صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صیغہ وقت و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - اور صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک ایک نقل روبکار ہذا کی ہر ایک تھانہ و چوکی میں بھیجدیں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۸ مئی ۱۹۲۸ء

کاغذات شکایت ذبیحہ راسان ملاحظہ گزرے - بیرو نجات ملاحظہ ہوئے - چونکہ حدود میونسپلٹی سے باہر متعلقات ہیں کہ دوامی کا تعلق صیغہ مال سے ہے اور جملہ انتظامات ٹھیکہ وغیرہ انکے وہیں سے ہوتے ہیں - اس لئے یہ مناسب ہے کہ انسداد شکایت معروضہ کیلئے متعلق صیغہ مال سے ہی انتظام ہو - پولیس صرف ذبح ہونے والی ذمین کا سبیل مسلمان چشمی سے کرلیا کرے - اور حسب قاعدہ کارروائی کیا کرے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - اور ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ کرائی جائے صاحب ریونیو سکریٹری بہادر اندراجات احکام صیغہ مال سے جملہ تحصیلات کو اطلاع دینگے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سررشتہ پولیس سے جملہ تھانہ جات و چوکیات پولیس متعلقات میں اطلاع دیدینگے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
### واقع ۳۰ر اپریل ۱۹۲۵ء

سید امداد علی اہلمد پہلے اجلاس ہذا میں دس روپیہ کا چند ماہ پیش مقرر ہوا تھا۔ بعد کو بوجہ کثرت کار ایک جدید تقرر کی منظوری لیکر بیس روپیہ پر اسکا مستقل تقرر اس شرط کے ساتھ کرایا گیا تھا کہ ایام تعطیلات میں بھی پیشکار کی معاونت میں کام کریگا۔ کیونکہ کام کی کثرت ہے۔ اور بغیر تعطیلات میں بھی کئے ہوئے خوش اسلوبی سے نہیں ہوسکتا۔ نیز علاوہ رجسٹران ضابطہ کے ایک ڈبہ بطور جاری ہدایت سے پیشکار نے ایک کتاب تیار کی تھی جس سے وقتاً فوقتاً صیغہ جات ماتحت کے بجنسہ کا مفصل حال اور اُنکے متعلق دیگر ضروری امور معلوم ہوتے رہیں۔ اور اُسکی تکمیل کی بھی ہدایت اس اہلمد کو کی گئی تھی۔ مگر جیسے ہی مستقل ہوا۔ اُسی وقت سے بجائے مستعدی سے کام کرنے کے اُسنے تساہل شروع کر دیا۔ اور چند روز کے بعد جس مزید کام کی وجہ سے اُسکا تقرر ہوا تھا بالکل چھوڑ دیا۔ اُسکو چند بار تنبیہ کی گئی۔ مگر کچھ اثر نہ پیدا ہوا۔ بلکہ برعکس اُسکے اُسنے گمنام عرضیاں پیشکار کے خلاف دینا شروع کر دیں۔ سب سے پہلی جو درخواست تھی اُسمیں اپنے تبادلہ کی خواہش پیشکار کی سختی سے کام لینے کی وجہ سے تھی۔ یہ درخواست یقیناً بجز اسکے دوسرے کی نہیں ہوسکتی۔ اُسکے بعد اور تحریریں ڈاک میں آئیں جنمیں سے چند اُس قلم کی ہیں جسکی اول درخواست تھی۔ اور چند درخواستوں میں دوسرے ملازمان کا نام بطور فرضی تحریر کر کے اُن لوگوں کو غلطی الزام دیا۔ قریب قریب سب درخواستوں میں اس اہلمد کے متعلق کا پتہ چلتا ہے۔ ۲۳ر اگست ۱۹۲۴ء کو ایک مفصل روبکار کے ذریعہ سے اسکو تساہل اور گمنام عرضی ابتدائی دینے کی تنبیہ کی گئی اور اُسکو ایک موقع اور دیا گیا۔ ایک دوسرے موقعہ پر اسکی بلا درخواست غیر حاضر ہونے پر جرمانہ بھی کیا گیا۔ مگر اُسپر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور برابر وہ نہ صرف کام میں تغافل اور تساہل کرتا رہا۔ بلکہ جب رجسٹر دیکھ ایک مدت سے مرتب کرایا گیا تو اُسنے پیشبندی سے اُس مدت سے کام لینے کی شکایت میں ایک گمنام عرضی ڈاک میں ڈالدی۔ قرائن سے کوئی شبہ نہیں رہا کہ یہ اہلمد گمنام عرضیاں بھیجنے کا عادی ہے۔ وہ کاہل اور شریر معلوم ہوتا ہے۔ اور گو اس قابل ہے کہ برخاست کر دیا جائے۔ مگر اُسکو ایک موقع اور دیا جاتا ہے۔ اور بالفعل عارضی تنزل پر اکتفا کیا جاتا ہی۔ لہذا

حکم ہے کہ

سید امداد علی اہلمد اجلاس ہذا کا تنزل پانچ روپیہ ماہوار تا حکم ثانی کیا جائے۔ اور اُسکو کار مفوضہ بلا حیلہ حوالہ انجام دینے کے واسطے متنبہ کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### رخصت
۲۹ر اپریل ۱۹۲۵ء

مبنیہ رپورٹ صاحب چیف مجسٹریٹ ضلع۔ درباره منظوری رخصت مزید یکماہ منشی ابرار حسین نائب محافظ دفتر فوجداری بانتظام سابقہ بعوض سراج الرحمن خان بغرض تعمیر مکان از یکم مئی ۱۹۲۵ء اور نصف تنخواہ عوض اور نصف سیاہہ فرمائے جائے بقیہ تنخواہ رخصتی بحق سرکار [illegible]

حکم

ابرار حسین نائب محافظ دفتر فوجداری کی مزید رخصت یکماہ بعوض موجودہ منظور ہو۔ اُسکی تنخواہ میں سے نصف تنخواہ عوض کو ملیگی اور نصف سیاہہ سرکار ہوگی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### مستقلی
۳۰ر اپریل ۱۹۲۵ء

مبنیہ رپورٹ مستعرم صاحب ضلع درباره مستقلی سے لطافت حسین خان محرر ضلع بوجہ حسن انجام دہی کام و بوجہ ختم مدت ملازمت از یکم مئی ۱۹۲۵ء

حکم

لطافت حسین خان محرر ضلع یکم مئی ۱۹۲۵ء سے اپنی موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### مستقلی
یکم مئی ۱۹۲۵ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس عزیز شاہ خان مدرس مدرسہ [illegible] یکم مئی ۱۹۲۵ء سے مستقل کیا گیا۔ اور تین روپیہ ماہوار جو نامبردہ الاؤنس پاتا ہے وہ اسکی تنخواہ میں شامل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ ضلع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### تقرر
یکم مئی ۱۹۲۵ء

مدرسہ [illegible] میں حسب درخواست باشندگان [illegible] ایک انگلش ٹیچر کے تقرر کی منظوری دیدی گئی تھی۔ تعداد [illegible] مفصلات منظور شدہ اجلاس ہذا جس میں گنجائش ہے لہذا مدرسہ مذکور میں سے [illegible] کو جو ہائی اسکول کا درجہ ہشتم پاس ہے بالفعل دس روپیہ ماہوار تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ انگلش ٹیچر مقرر کیا گیا۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ ضلع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### اضافہ
۹ر مئی ۱۹۲۵ء

مبنیہ درخواست [illegible] خان اہلمد سنیئہ عدالت [illegible]

آنریری مجسٹریٹ صاحب و چیف مجسٹریٹ صاحب دربارۂ اضافہ تنخواہ

حکم

بسفارش صاحب مجسٹریٹ ولایت حسین خان اہلمد کی تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
## واقع یکم مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مرزا محمد زکی وکیل درجہ دوم نے درخواست پیش کی ہی کہ امتحان میں درجہ اول کے نمبر حاصل کئے ہیں۔ لیکن چونکہ فیس شرکت امتحان درجہ دوم کی داخل کی تھی اس لئے سند درجۂ دوم کی عطا فرمائی گئی تھی۔ اب سائل کو دس سال کام کرتے گزر گئے ہیں تجربہ بھی ہوگیا ہی۔ اور باعتبار امتحان بھی سائل درجۂ اول کا پاس شدہ ہی۔ لہذا سائل کو درجۂ اول کی سند وکالت عطا فرمائی جائے۔

بملاحظہ کاغذات واضح ہوا کہ معروضہ سائل صحیح ہی۔ اور اگرچہ عام قاعدہ مقرر [illegible] لیکن مرزا محمد زکی کی مدت دراز کے تجربہ پر نظر کرکے جسکی تصدیق ڈسٹرکٹ و سشن جج صاحب اور چیف مجسٹریٹ صاحب نے کی ہی۔ اور اسی کے ساتھ امتحان میں درجہ اول کی کامیابی ملحوظ رکھتے ہوے مرزا محمد زکی کی درخواست منظور کیجاتی ہی۔

حکم ہے کہ

مرزا محمد زکی وکیل کو سند وکالت درجہ اول دیجائے۔ ایک نقل اس روبکار کی درج گزٹ کیجائے۔ اصل روبکار برائے کارروائی ضابطہ حوالہ محکمہ زیر اجلاس ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
## واقع ۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

فدا حسین اہلمد متعینہ عدالت اسپشل مجسٹریٹی درجہ دوم جو بوجہ علالت رخصت پر تھا اُسکا شب گذشتہ کو انتقال ہوگیا۔ مقصود احمد محرر محافظ خانہ مشاہرہ چودہ روپیہ جو اُسکی جگہ کام کررہا ہے اب اس جگہ تبدیل کیا جائے۔ اضافہ دو روپیہ ماہوار۔ اور فدا حسین کا نام بوجہ فوتی خارج کیا جائے۔ سید عبد الہادی جو محافظ خانہ میں مقصود احمد کا کام انجام دیتا ہی اُسکی نسبت بارہ روپیہ ماہوار الاونس دئے جانیکا حکم تھا۔ مقصود احمد خان محرر محافظ خانہ کی جگہ عارضی طور پر بمشاہرہ چودہ روپیہ ماہوار مامور کیا جائے۔

عبد الہادی کے کام کی بابت بعد تین مہینے کے رپورٹ آنا چاہئے۔ اُسوقت سید عبد الہادی کی نسبت مستقلی کا حکم دیا جائیگا۔ اور سید عبد الہادی کو اب الاونس نہیں دیا جائیگا۔

لہذا حکم ہوا کہ

صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
## واقع ۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

قواعد انتظام مدارس مضافات و شہر کے قاعدہ (۶) میں مدرسین کی ایک درجہ ادنےٰ سے دوسرے اعلےٰ درجہ میں ترقی و اضافہ تنخواہ کے جو شرائط مذکور ہیں۔ علاوہ اُن شرائط کے ترقی و اضافہ کے وقت مدرس کے کام اور اُسکی قابلیت وغیرہ پر لحاظ کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ بعض مدرس بالفعل ایسے ہیں جو باعتبار شرائط مندرجہ قاعدہ (۶) مذکور قابل ترقی ہیں لیکن بوجہ اُنکا کام خراب ہونے کے اُنپر جرمانہ کیا گیا ہے۔ یا اُنکی تنخواہ میں تنزل کیا گیا ہے ایسے مدرسین کو اُنکی ترقی دیدینا ایک بے معنی امر ہے یا دو ایسے مدرس ہیں جو باعتبار مدت ملازمت تو ترقی پاسکتے ہیں مگر اعلےٰ درجہ میں ایک مدرس کی ترقی کی گنجایش ہے اور ان دونوں مدرسوں میں سے سینیر قابلیت میں کم ہی اور دوسرا جو جونیر ہے اُسکی قابلیت اعلےٰ ہے۔ ایسی صورت میں سینیر پر جونیر مدرس قابل ترجیح ہی۔ یہ ایک کھلی ہوئی بات ہی۔ مگر قاعدہ مذکورہ میں اسکی صراحت کی ضرورت ہی۔ لہذا قاعدہ (۶) مذکور میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہی۔ قاعدہ (۶) مذکور کے آخر میں حسب ذیل عبارت اضافہ کیجائے

مگر شرط یہ ہے کہ

(۱) اگر کسی مدرس کا کام خراب ہوگا تو جبتک اُسکا کام قابل اطمینان نہ ہوجائے وہ اس قاعدہ سے مستفید نہ ہوگا۔

(۲) جو مدرس حسب شرط نمبر ۱ ماسبق ترقی سے روکا جائیگا۔ اُسکی پیشتر کی ملازمت بعد کے مدرس کی ترقی درجہ کی مانع نہ ہوگی۔

(۳) اگر ایک مدرس کی مدت ملازمت زائد ہوگی اور دوسرے کی کم ہے تو قابلیت باعتبار سرٹیفکٹ اعلےٰ ہوگی تو ایسی صورت میں اعلےٰ قابلیت والے کو ترجیح دیجائیگی۔ الا جبکہ اعلےٰ قابلیت والے سے ادنےٰ قابلیت والے کی کارگزاری بہتر ہوگی۔

(۴) کوئی مدرس برائے ترقی درجہ دوران سال میں خواہ کسی وقت مدت ملازمت پوری کرے لیکن ہر سال بعد اشاعت نتیجہ امتحانی سالانہ مدرسین کو ترقی ماہ مارچ دیجائیگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

# نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ابتداء ۸ مئی لغایت ۱۴ مئی ۱۹۲۸ء ہفتہ دویم

| نام جنس | خاص تحصیل | شاہ آباد | ملک | بلاسپور | سوار | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | ۱۰ ؍ ۱۰ ۱۱ ؍ / ۱۰ ؍ ۱۰ ۱۰ ؍ | ۰ | ۹ ؍ ۸ | ۸ ؍ | ۸ ؍ | ۸ ؍ | |
| نخود خالص | ۱۰ ؍ ۱۰ ۱۰ ؍ | | ۱۰ ؍ | ۸ ؍ | ۱۰ ۸ ؍ | ۸ ؍ | |
| نخود کسہ آمیز | ۸ ؍ ۱۰ ؍ | ۰ | ۹ ؍ | ۱۰ ؍ | ۹ ؍ | ۸ ؍ | |
| کستہ | ۱۰ ۸ ؍ ۱۰ ؍ | ۰ | ۹ ؍ | ۹ ؍ | ۰ | ۹ ؍ | |
| ماش | ۱۰ ۶ ؍ | ۰ | ۰ | ۶ ؍ | ۱۰ ۶ ؍ | ۱۰ ۶ ؍ | |
| مونگ | ۶ ؍ | | ۰ | ۰ | | ۶ ؍ | |
| مکا | ۹ ؍ ۱۰ ۹ ؍ | | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۰ ؍ | |
| جئی | ۱۲ ؍ | ۰ | ۱۱ ؍ | ۱۲ ؍ | ۱۱ ؍ | ۱۲ ؍ | |
| گوجئی | ۱۲ ؍ | | ۱۰ ؍ | ۰ | ۱۰ ؍ | ۱۰ ؍ | |
| عدس | ۱۰ ۱۰ ؍ / ۸ ؍ | | ۱۰ ؍ | ۹ ؍ | ۸ ؍ | ۸ ؍ | |
| ارہر | ۱۰ ؍ ۱۰ ؍ / ۱۰ ؍ | | ۱۰ ؍ | ۸ ؍ | ۱۰ ۸ ؍ | ۹ ؍ | |
| برنج | ۵ ؍ | | ۵ ۴ ؍ | ۵ ؍ | ۵ ؍ | ۵ ؍ | |
| روغن زرد | ۱۰ چھٹانک | | ۱۰ چھٹانک | ۱۰ ۸ ؍ | ۱۰ ؍ | ۱۰ ؍ | |
| روغن سیاہ | ۱ ؍ | | ۱ ؍ | ۱ ؍ | ۱ ؍ | ۱ ؍ | |
| روغن کنجد | ۱ ؍ | | ۰ | ۱ ؍ | ۱ ؍ | ۱ ؍ | |
| نمک سانبھر | ۱۲ ؍ | | ۱۲ ؍ | ۱۱ ؍ | ۱۲ ؍ | ۱۲ ؍ | |
| نمک لاہوری | ۶ ؍ | | ۶ ؍ | | | ۸ ؍ | |
| قند سیاہ | ۱۰ ۸ ؍ ۱۰ ؍ | | ۶ ؍ | ۶ ؍ | ۱۰ ؍ | ۸ ؍ | |
| باجرہ | ۸ ؍ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | تحصیل شاہ آباد سے نقشہ نہیں آیا |